تصریحات

قائد اہل حدیث حضرت علامہ احسان الٰہی صاحب ظہیر ناظم اعلیٰ جمعیت اہل حدیث پاکستان کی عربی زبان میں شہرۂ آفاق تحقیقی تالیف "البریلویہ" کو حکومت پنجاب نے ضبط کر لیا ہے اور اس کی اشاعت و فروخت پر پابندی عائد کر دی ہے۔ حکومت کے اس نامنصفانہ اور علم دشمن اقدام نے اہل توحید کے حلقوں میں ایک ہیجان و اضطراب اور شدید غم و غصہ کی کیفیت پیدا کر دی ہے، یہی وجہ ہے کہ کراچی سے لے کر خیبر تک اور کوئٹہ سے لے کر گوادر تک دو کروڑ اہلحدیث سراپا احتجاج بن چکے ہیں۔ چنانچہ اہل حدیث کانفرنسوں، تبلیغی جلسوں اور جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں "البریلویہ" کی ضبطی کے خلاف مذمت کی قرار دادیں پاس کی گئیں اور اس جانبدارانہ فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ جماعتی رسائل و جرائد میں اس اقدام کے خلاف مسلسل لکھا جا رہا ہے یہ سب باتیں حکومت سے پوشیدہ نہیں ہیں اس کے باوجود وہ اپنا فیصلہ واپس لینے میں تساہل سے کام لے رہی ہے جو سراسر زیادتی ہے۔ اس اقدام کا پس منظر یہ معلوم ہوتا ہے کہ افسر شاہی کے چند کل پرزوں نے اس کتاب کو ضبط کر کے ملک کے ایک فرقے کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس سے فرقہ واریت کے جراثیم پروان چڑھتے ہیں جو ملک و ملت کے لیے کسی طرح بھی سود مند نہیں۔

ہمارے نزدیک یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ ملک میں جاسوسی ناول، جنسی لٹریچر، مبتذل افسانے اور مخرب الاخلاق کتابیں کھلے بندوں چھپ کر فروخت ہو رہی ہیں۔ مگر ان پر کوئی پابندی عائد نہیں کی جاتی۔ ستم یہ ہے کہ کتاب و سنت پر اعتراضات کیے جاتے ہیں اور ایسے زہریلے مواد پر مشتمل کتابیں چھپ رہی ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ "البریلویہ" ایک تحقیقی اور علمی تالیف ہے فاضل مؤلف نے بریلوی فرقہ کے بانی مولوی احمد رضا خاں بریلوی کی کتابوں سے ہی بریلویت کی تاریخ اور اس کے معتقدات باحوالہ ترتیب دیئے ہیں۔ اور عالم عرب کو اس سے روشناس کرایا ہے۔ اگر یہ ماخذ اور مندرجات ہی اس قدر قابل اعتراض اور گردن زدنی ہیں تو پھر اصل کتابوں کو ضبط کرنا چاہیے تھا تاکہ تحقیق و دانش اور علم و آگہی پر پہرے بٹھا دیئے جائیں۔

فاضل مؤلف حضرت علامہ صاحب نے شیعیت، مرزائیت، بہائیت، اور بابیت پر عربی، انگریزی اور اردو میں بڑی فاضلانہ، عالمانہ اور محققانہ کتابیں لکھی ہیں جنہیں علمی دنیا نے بے حد قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے جن کے متعدد ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل چکے ہیں۔ اسی طرح دوسرے فرق پر بھی وہ تحقیقی کام میں مصروف ہیں۔ کسی فرقہ نے بھی کسی کتاب کو ضبط کرنے کا مطالبہ نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بریلوی دوست اس کتاب کا علمی انداز میں جواب دینے سے قاصر ہیں۔ اسی لیے وہ حکومت کے در دولت سے "البریلویۃ" کی ضبطی کی بھیک مانگتے رہے۔ چنانچہ حکومت نے چند فرقہ پرست لوگوں کے ایما پر بلا تحقیق ایک جانبدارانہ فیصلہ کرکے اپنی علم دشمنی کا ثبوت دیا ہے۔ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ملک ہے۔ جہاں ہر مکتب فکر کو مثبت انداز میں تحریر و تقریر کی آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ مگر "البریلویۃ" پر پابندی، حکومت کی غیر عادلانہ روش اور جانبدارانہ رویہ کی غماز ہے۔ لہٰذا ہم حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ اس کتاب پر سے فوراً پابندی اٹھائی جائے۔ اور اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ اس کا اقدام اس کے نزدیک درست ہے تو اس مسئلہ کو عدالت میں لایا جائے تاکہ تمام اہل وطن حقائق سے آگاہ ہوسکیں۔ اور کتاب کے ماخذ پر بھی گفتگو ہوسکے۔

(بدیع الدین الراشدی)

۹ مارچ ۱۹۸۵